شفیق الدین فاروقی

# دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

## مولانا سمیع الحق کا سفرِ مصر و ترکی

۲۴ اکتوبر دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ مجمع البحوث الاسلامیہ کی دعوت پر مصر تشریف لے گئے مجمع البحوث الاسلامیہ جامعہ ازہر قاہرہ (مصر) کا اہم ادارہ ہے جس کی دعوت پر قائد ملت مولانا مفتی محمود، ضیغم اسلام مولانا غلام غوث ہزاروی اور محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری بھی دو تین مرتبہ مصر تشریف لے گئے تھے۔ اسی ادارے کی "المجلس الاعلیٰ الاسلامی العالمی للدعوۃ والاغاثۃ" کی مجلس تاسیسی کا اجلاس تھا جس میں عالم اسلام کے حال و مستقبل (حاضر العالم الاسلامی ومستقبلھا) کے موضوع پر ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے یکم نومبر تک پانچ روز مسلسل محاضرات اور مذاکرات کا سلسلہ جاری رہا حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ شیخ الازہر جاد الحق اور اس عالمی کونسل کے سیکرٹری جنرل کامل الشریف کی دعوت پر اس میں شریک ہوئے اور کانفرنس کی کاروائیوں میں بھرپور حصہ لیا اور "انتبھوا ایھا المسلمون" کے عنوان سے اپنا مقالہ کانفرنس میں پیش کیا اور مسئلہ کشمیر افغانستان اور بوسنیا جیسے اہم مسائل پر اپنا موقف پر زور انداز میں پیش کیا دنیائے اسلام سے آتے ہوئے بعض اہم شخصیات بالخصوص بوسنیا کے مشائخ کے وفود سے تبادلہ خیال کیا قیام قاہرہ کے دوران نہ صرف قاہرہ بلکہ عالم عرب کے اکثر اہم اخبارات اور صحیفوں "الاھرام" وغیرہ نے آپ کے تفصیلی انٹرویو بھی لیے جو کئی کئی گھنٹوں پر مشتمل تھے۔

اس کانفرنس میں دنیا بھر کی تقریباً چالیس تنظیمیں شریک ہوئیں پاکستان سے جمعیۃ علماء اسلام اور الجامعۃ الحقانیہ کو باضابطہ طور پر شریک بنایا گیا بعد میں جمعیۃ علماء اسلام کو اس عالمی تنظیم کا باضابطہ ممبر بنایا گیا قاہرہ سے آپ ترکی گئے اور پانچ دن وہاں کے تاریخی مقامات، خلافت عثمانیہ کے آثار تاریخی مساجد عظیم کتب خانے دیکھنے کے علاوہ وہاں کے دینی نشاۃ ثانیہ اور خصوصاً حزب رفاہ وغیرہ کی سرگرمیوں سے آگاہی حاصل کی یہ پارٹی ترکی میں بڑی شدت سے ابھر کر سامنے آرہی ہیں اور قاہرہ کانفرنس میں اس پارٹی کے وفد نے بھی مولانا سمیع الحق صاحب کو ترکی آنے کی دعوت دی تھی، واپسی پر مولانا سمیع الحق مدظلہ سعودی عرب بغرض عمرہ ٹھہرے اور حرمین شریفین کی زیارت کی سعادت کے علاوہ جدہ اور مکہ مکرمہ میں جمعیۃ علماء اسلام کے علماء و مشائخ اور کارکنوں کی طرف سے دیئے گئے استقبالیوں